11 ستمبر2012ء

چوتھی سہ ماہی میں برانچ لیس بینکنگ کی نمو متاثر کن رہی: اسٹیٹ بینک

مالی سال12-2011ء کی چوتھی سہ ماہی (اپریل تا جون2012ء) میں برانچ لیس بینکنگ کی نمو متاثر کن رہی اور موبائل بینکنگ اکاؤنٹس کی تعداد1.45 ملین تک پہنچ گئی یعنی 37 فیصد نمو ہوئی۔

اسٹیٹ بینک کے برانچ لیس بینکنگ نیوز لیٹر کے مطابق، جو اس کی ویب سائٹ پر آج پوسٹ کیا گیا، اکاؤنٹس کی سرگرمی کی سطح زیر جائزہ سہ ماہی کے دوران خاصی بہتر ہوئی اور فعال اکاؤنٹس کی تعداد66 فیصد بڑھ گئی۔ اپریل تا جون سہ ماہی میں115.3 ارب روپے کی مالیت کے 28 ملین سودے ہوئے۔ اپریل تا جون سہ ماہی کے دوران سودوں کی تعداد اور مالیت تیزی سے بڑھی۔ ان میں بالترتیب12 فیصد اور36 فیصد اضافہ ہوا۔ سودوں کی مالیت کی نمو سودوں کی تعداد کی نمو سے تقریباً تین گنا زیادہ ہے۔ زیر جائزہ سہ ماہی میں سودوں کا اوسط سائز3367 روپے سے بڑھ کر4065 روپے ہوگیا۔ 30 جون2012ء کو ایجنٹس نیٹ ورک29525 تک پہنچ گیا جبکہ 31 مارچ2012ء کو26792 تھا، اس طرح10 فیصد اضافہ ہوا۔ اب ایجنٹس ملک کے90 فیصد اضلاع میں موجود ہیں۔

مجموعی سودوں میں بلوں کی ادائیگیوں اور موبائل top-ups کا تناسب50 فیصد رہا، جس کے بعد (دکان پر) فرد سے فرد کو رقم کی منتقلی کا نمبر آتا ہے جو36 فیصد ہوئی۔ سہ ماہی کے دوران برانچ لیس بینکنگ کے ایجنٹوں کے ذریعے464 ملین روپے کے قرضے واپس اکٹھا کیے گئے جن میں بنیادی حصہ مائکروفنانس اداروں کا تھا۔

نیوز لیٹر کے مطابق آئندہ سہ ماہیوں کے دوران نمو کی توقعات خاصی بلند ہیں کیونکہ برانچ لیس بینکنگ کے دو موجودہ ادارے اپنے آپریشنز کا دائرہ بڑھا رہے ہیں، جبکہ چھ دیگر بینک تجرباتی مرحلے میں ہیں جو امید ہے کہ جلد ہی اپنے برانچ لیس بینکنگ آپریشنز شروع کردیں گے۔ نیز، بینک اپنے صارفین کے لیے m-wallets کی جانب ترغیب بڑھانے کی غرض سے نئے نئے طریقے تلاش کررہے ہیں، اور انہیں نئی خدمات کی پیشکش کررہے ہیں جیسے ہوائی ٹکٹ کی خریداری، تنخواہ/ پنشن کی وصولی، ڈیبٹ کارڈ کے ذریعے اے ٹی ایم کا استعمال اور انٹرنیٹ بینکنگ۔

****